



سوال

(20) بغیر ولی کے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ دریافت کرنا تھا کہ کیا لڑکی اپنی مرضی سے نکاح کر سکتی ہے۔؟ اور ایک حدیث کی مکمل تخریج اور سند بھی چاہیے، حدیث کچھ اس طرح ہے۔ :
"جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو تم اس کے ساتھ (اپنی لڑکی کا) نکاح کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت زیادہ فتنہ و فساد برپا ہوگا"

یہ حدیث کس کتاب میں درج ہے اور باب اور حدیث نمبر بھی درکار ہے۔ جلد سے جلد جواب سے آراستہ کریں۔ اللہ حافظ۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت بذات خود اپنا نکاح نہیں کر سکتی، کیونکہ شرعاً عورت نہ اپنی ولی بن سکتی ہے اور نہ ہی کسی دوسری عورت کی ولی بن سکتی ہے۔ اور ولی کے بغیر نکاح واقع ہی نہیں ہوتا۔
نبی کریم نے فرمایا:

”لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ“ (جامع ترمذی أبواب النکاح باب ما جاء لانکاح الإلوی ح ۱۱۰۱)

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔

دوسری جگہ آپ نے فرمایا:

”أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهَا فَكَأَنَّهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ“ (سنن ابی داؤد کتاب النکاح باب فی الولی ح ۲۰۸۳)

جو عورت بھی لپٹنے اولیاء کی اجازت کے بغیر نکاح کرواتی ہے تو اس کا نکاح باطل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔

یہ حدیث مبارکہ سنن ترمذی (ابواب النکاح، باب ما جاء إذا جاء کم من تزویج وینہ فزویجہ، نمبر، امام ۱۰۸۵) میں موجود ہے، امام البانی رحمہ اللہ نے اس کو حسن لغیرہ کہا ہے، جس

